کتنے پیالے پانی

اکبر بادشاہ کے دربار میں کئی وزیر تھے۔ اُن میں ایک بیربل بھی تھے جو بہت عقل مند تھے۔ ان کی عقل مندی کے کئی قصّے مشہور ہیں۔ بادشاہ اُنھیں آزمانے کے لیے اکثر عجیب عجیب سوال کرتے۔ بیربل بڑے حاضر جواب تھے۔ وہ ہر سوال کا ایسا جواب دیتے کہ سب واہ واہ کرنے لگتے۔

ایک دن بادشاہ اپنے باغ میں حوض کے کنارے بیٹھے تھے۔ حوض میں رنگ برنگی مچھلیاں تیر رہی تھیں۔ بادشاہ کو بڑا مزہ آرہا تھا۔ بادشاہ کے ساتھ اُن کے بہت سے وزیر بھی مچھلیوں کے تیرنے کا تماشا دیکھ رہے تھے۔

اچانک بادشاہ کو مذاق سوجھا۔ اُنھوں نے وزیروں سے کہا، ''اگر کوئی یہ بتا دے کہ اس حوض میں کتنے پیالے پانی ہے تو اُسے ہم ایک ہزار اشرفیاں انعام میں دیں گے۔''

وزیر ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔ کیا جواب دیں؟ اتنے بڑے حوض کے پانی کو کس پیالے سے ناپا جائے؟ ایسا پیالہ کہاں ملے گا؟

بادشاہ نے وزیروں پر نظر ڈالی۔ سب نظریں جھکائے خاموش کھڑے تھے۔ ایک طرف بیربل بھی کھڑے نظر آئے۔ بادشاہ مسکرائے۔ اُنھوں نے بیربل کو چھیڑتے ہوئے کہا، ''کیوں بیربل! تم تو بہت عقل مند ہو۔ اتنے معمولی سوال کا جواب نہیں دے سکتے؟''

بیربل نے کہا، ''حضور! یہ سوال آپ نے سب سے پوچھا ہے۔ پہلے اور لوگ اس کا جواب دیں۔ بندہ سب سے آخر میں جواب دے گا۔''

ایک وزیر نے کہا، ''بیربل! ہم سب کی طرف سے آپ ہی اس سوال کا جواب دیجیے۔''

بیربل نے سب کی اجازت پا کر بادشاہ سے کہا، ''حضور! پہلے یہ بتائیے، پانی ناپنے کا پیالہ کتنا بڑا ہوگا؟''

بادشاہ نے کہا، ''آپ جتنا بڑا پیالہ لینا چاہیں، لے لیجیے۔''

بیربل نے جواب دیا، ''پھر جواب سنیے حضور! اگر پیالہ آدھے حوض کے برابر ہوگا تو حوض میں دو پیالے پانی ہے۔ اگر چوتھائی ہوگا تو چار پیالے، اگر پیالہ حوض کا ہزارواں حصّہ ہوگا تو ہزار پیالے پانی ہوگا۔ آپ چاہیں تو پیالہ منگوا کر پانی ناپ سکتے ہیں۔''

بیربل کا جواب سن کر بادشاہ لاجواب ہو گئے اور ان کو ہزار اشرفیاں انعام میں دیں۔

(ادارہ)